REGD. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

105

جلد ۲	۴ ر تبوک ۱۳۲۷ ہش	۲۹ ر شوال ۱۳۶۷ ھ	۴ ر ستمبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۰۱

عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی عنقریب فلسطین کے متعلق اہم فیصلے کرنیوالی ہے

”مجھے کامیابی کی دو فیصدی امید ہے“ کونٹ برناڈوٹ

قاہرہ ۳ ر ستمبر ۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عظام پاشا نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ چند دنوں تک قاہرہ میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا ایک ضروری اجلاس ہوگا ۔ جس میں فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کے موجودہ رویہ کے متعلق بہت سے اہم فیصلے کئے جائینگے ۔ اس اجلاس میں فلسطین سے آنے والے مہاجرین کی موثر امداد کرنے کی سکیم بھی تیار کی جائے گی ۔

عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے موجودہ صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ۔ فلسطین کی عارضی صلح سے یہ امر بالکل واضح ہو گیا ہے کہ عرب ممالک کتنے صبر و تحمل کے ساتھ اتحادی اقوام کی مدد کر رہے ہیں ۔ اس عارضی صلح کے نتائج کے متعلق عربوں کو یہ یقین ہے کہ وہ ان کے مسلمہ حقوق کے منافی نہیں ہوں گے حالات خواہ کیسے ہی شکل اختیار کریں عرب ممالک بہرحال اس امر کا تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ کبھی بھی ارض مقدس میں ایک مستقل یہودی ریاست قائم کرنے کا موقع نہ دینگے

شام کے وزیر اعظم نے بھی عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے متوقع اجلاس کا ذکر کیا ۔ اور کہا یہ اجلاس اتنا اہم ہوگا کہ عرب لیگ کی ساری تاریخ میں شائد اتنا اہم اجلاس کبھی نہ ہوا ہوگا ۔ اس میں عرب فلسطین کے متعلق اپنے رویے کا دو ٹوک فیصلہ کریں گے ۔

اتحادی ثالث کونٹ برناڈوٹ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا جب مجھے فلسطین کا کام سونپا گیا تو اسوقت مجھے صرف ایک فیصدی کامیابی کی توقع تھی لیکن اب مجھے دو فیصدی کامیابی کی امید ہے ۔ آپ نے کہا اگر اتحادی اقوام کی مداخلت کے بغیر ہی عرب اور یہودی براہ راست سمجھوتہ کرنے کی گفت و شنید شروع کر دیں تو مجھے اس سے ازحد خوشی ہوگی ۔

ٹرکی فلسطین کی نام نہاد اسرائیلی حکومت سے دوستانہ تعلق قائم کر رہا ہے؟ یہودیوں کا پراپیگنڈا

لندن ۳ ر ستمبر ۔ یہاں کے یہودی حلقے اس یقین کو تقویت دلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ٹرکی حکومت ” اسرائیل “ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی طرف مائل ہو رہی ہے اس ضمن میں انہوں نے تل ابیب سے ایک یہودی جہاز کی آمد کی خبر کی اطلاع دی ہے کہ جب یہ جہاز ٹرکی کی بندرگاہ پر پہنچا تو وہاں کے یہودیوں نے ان کا بہت گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا ۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ترکی کی حکومت نے ” اسرائیل “ کے علاقے میں ڈاک روانہ کرنے کے انتظامات کو بحال کر دیا ہے پچھلے سال ترکی کے سامان کے لئے یہودیوں کے مقبوضہ شہر تیسرے درجے کی منڈیاں تھے ۔ یہودیوں کو یقین ہے اس بنا پر بھی ترکی مجبوراً فلسطین کے یہودیوں کیساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا پڑینگے ۔ ڈپلومیٹک حلقوں کا خیال ہے کہ ترکی اپنی خارجہ پالیسی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرے گا ۔ اس کی خارجہ پالیسی کا اس امر سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے مستقل طور پر اقوام متحدہ میں عربوں کی حمایت کی ہے ۔ صیہونی صرف پراپیگنڈا کر رہے ہیں ۔ اور تمام خبروں کو بڑھا چڑھا کر بیان کر رہے ہیں ۔ تاکہ دنیا کو یہ بتا دیں کہ دوسری حکومتیں ” اسرائیل “ کو تسلیم کرنے کیلئے تیار ہیں ۔

امام یمن حیدرآباد آ رہے ہیں

یمن ۳ ر ستمبر معلوم ہوا ہے کہ امام یمن عنقریب نظام دکن کو مجلس اخوان المسلمین کا ممبر بنانے کی تحریک کرنے کے لئے حیدرآباد آ رہے ہیں ۔

واضح رہے کہ امام یمن مجلس اخوان المسلمین کے صدر ہیں ۔

طاقتور عرب ریڈیو اسٹیشن کے قیام کی تجویز

بیروت ۳ ر ستمبر ۔ عربوں کی تعلیمی سب کمیٹی نے عرب لیگ سے درخواست کی ہے کہ وہ ایک طاقتور ریڈیو اسٹیشن قائم کرے تاکہ تمام زبانوں میں عربوں کا نقطۂ نگاہ پیش کیا جا سکے ۔ (استار)

پاکستان اور ہندوستان کی طرف سے جنوبی افریقہ کا تجارتی مقاطعہ بالکل جائز ہے

تجارت اور محصولات کی بین الاقوامی کانفرنس کا فیصلہ

جینوا ۳ ر ستمبر ۔ تجارت اور محصولات کی جو بین الاقوامی کانفرنس یہاں پر ہو رہی ہے اس نے طویل بحث و تمحیص کے بعد یہ فیصلہ دیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان نے جنوبی افریقہ کا جو تجارتی مقاطعہ کر رکھا ہے ۔ وہ بالکل جائز اور درست ہے ۔ واضح رہے کہ کانفرنس میں جنوبی افریقہ نے اس کی سخت مخالفت کی تھی اور ایک مرحلہ پر تو کانفرنس سے اپنے نمائندے کو واپس بلا لینے کی بھی دھمکی دی تھی ۔

مسئلہ حیدرآباد کو اقوام متحدہ میں پیش کرنے کی تیاریاں

لندن کے حیدرآبادی حلقوں کے تاثرات

لندن ۳ ر ستمبر ۔ لندن کے حیدرآبادی حلقے یہ امید کرتے ہیں کہ حیدرآباد کے وزیر مالیات نواب زین یار جنگ اس وفد کی قیادت کریں گے ۔ جو ہندوستان کے خلاف حیدرآباد کے مسئلے کو اقوام متحدہ میں پیش کرے گا ۔ لیکن وہ مشکلات سے چشم پوشی نہیں کر رہے ۔ ان کا کہنا ہے کہ حیدرآباد نے ہندوستان سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کے وفد کو کراچی پہنچنے کی سہولتیں مہیا کرے لیکن ہندوستانی حکومت نے صرف اس درخواست کو وصول کیا ہے اور معقول جواب نہیں دیا ۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر کسی صورت میں حیدرآباد سے وفد کے ممبر نہ آ سکے ۔ تو حیدرآباد کا جو عملہ لندن میں مقیم ہے مجبوراً اس میں سے وفد کا انتخاب کیا جائیگا ۔

یہاں رہنے والے حیدرآبادی لوگوں نے بتایا کہ لندن میں حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نواب میر نواز جنگ اور انکے دیگر افسران مسائل سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں ۔ اور سر والٹر مانکٹن تو اس مسئلہ کے متعلق بہت ہی وسیع معلومات رکھتے ہیں ۔ (رائٹر)

برطانیہ میں صیہونیوں کی دہشت انگیز مہم کا سنسنی خیز انکشاف

برطانوی وزارت کے بعض ارکان کو ہلاک کرنیکی پراسرار سازش

لندن ۳ ر ستمبر ۔ لندن کے یہودی علاقے سے بڑی بھاری مقدار میں آتشگیر مادہ برآمد کیا گیا ہے اس سلسلے میں آج پھر ایک یہودی کی گرفتاری عمل میں آئی ۔ برطانیہ میں صیہونیوں کی دہشت پسند کارروائیوں کے متعلق سنسنی خیز انکشافات کی توقع کی جا رہی ہے ۔ پولیس کا سپیشل سٹاف متعین کر دیا گیا ہے اور انہیں حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ ہر ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہیں ۔ مشتبہ اشخاص اور علاقوں کی وسیع پیمانے پر تلاشیاں لی جا رہی ہیں ۔ کیونکہ پتہ چلا ہے کہ صیہونی ایک ایسی دہشت انگیز مہم جاری کرنے والے تھے کہ برطانیہ کی تاریخ میں جس کی مثال ملنی مشکل ہے ۔ یہودیوں نے اس آتشگیر مادہ سے لندن میں ایک خاص قسم کے بم تیار کئے تھے ۔ جو وہ ڈاک کے ذریعے ممتاز شخصیتوں کے نام جن میں وزارت کے بعض ارکان بھی شامل تھے بھیجنے کا ارادہ رکھتے تھے ہر اس شخص کے نام یہ مہلک بم بھیجنے کی سکیم بنائی گئی تھی جس نے فلسطین میں امن برقرار رکھنے کے کام میں حصہ لیا تھا ۔ (رائٹر)

کھانڈ کے کوٹہ میں اضافہ

لاہور ۳ ر ستمبر ۔ مغربی پنجاب کے محکمہ تعلقات عامہ کا پریس نوٹ مظہر ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ۵ ر ستمبر ۱۹۴۸ء سے کھانڈ کے راشن میں ۵۰ فیصدی کمی کو بحال کر دیا جائے ۔

— نئی دہلی ۳ ر ستمبر پنڈت نہرو نے انڈین پارلیمنٹ میں بتایا ہے کہ وہ موجودہ سیشن میں ہی کشمیر اور حیدرآباد کے متعلق ایک بیان دینگے ۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے کیپیٹل الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر رتن باغ لاہور سے شائع کیا ۔

طیاروں کی مرمت کیلئے کراچی میں کارخانہ!

کراچی ۳ ستمبر ... پاک ایسوسی ایشن لمیٹڈ کی درخواست اس حال کہ ... جہازوں کی مرمت کیلئے ایک کارخانہ یہاں کھول دیا ہے۔ اس مطلب کیلئے حکومت پاکستان اور نیشنل ایروڈ... اور پاکستانی ... کی طرف سے اس کمپنی کے ... روپے کے حصے خریدے گئے ہیں۔ خیال ہے کہ یہ ایسوسی ایشن کمپنی جلد ہی جہاز سازی کا کام شروع کر دے گی۔

مجاہدین کے ہاتھوں ۲۵ ہندی سپاہی ہلاک

ایک ہندوستانی طیارہ بھی مار گرایا

... ۳ ستمبر کی رات کو ... آزاد کشمیر نے ایک اعلامیہ میں بتایا کہ آزاد کشمیر کے ... ہندوستانی سپاہ ... کے علاقہ میں دشمن سے ... جنگ ہوئی ... دشمن کے ۲۵ آدمی ہلاک ... دشمن کے ہوائی جہاز ... پہنچے ... اور اس کے علاقہ میں ... دشمن کے ایک جہاز کو گولی مار کر گرا دیا۔

پاکستانی یونیورسٹیوں میں

غیر ملکی زبانوں کی تعلیم

کراچی ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک تعلیمی ادارے ... غیر ملکی زبانوں کی تعلیم پاکستان کی یونیورسٹیوں میں جلد شروع ہو جائے گی۔ اس ... کے لئے چار پروفیسر باہر سے منگوائے جا رہے ہیں۔ ... کہ جرمن، چینی، ... ہسپانوی، فرانسیسی زبانیں ... اور روسی ... سکھائی جائیں گی۔

دہلی میں ہیضہ سے ۱۲ اموات

دہلی ۳ ستمبر۔ دہلی کی محکمہ صحت کی اطلاع ... معلوم ہوا ہے کہ شہر میں ہیضہ کی ۱۲۷ وارداتیں ہوئیں جن میں سے ۱۲ مہلک ثابت ہوئیں۔ ملیریا کی روک تھام کے لئے محکمہ ... کوشش کر رہا ہے۔

سوتی کپڑے کی مشینری

پاکستان میں درآمد

کراچی ۳ ستمبر۔ برطانیہ سے سوتی کپڑے کی مشینیں ۱۹۴۸ء میں ۔۔۔۔۲۲۷ روپے کی مالیت کی درآمد ہوئیں۔ اس کے مقابلے میں ۱۹۴۷ء میں بننے والی مشینوں کی مالیت ۲۹۲۷۵۰۰۰ روپے تھی۔ ستمبر ۱۹۴۷ء کے پہلے ۷ ماہ ... ۳۱۱۵۰۰۰ روپے کی مشینیں درآمد ہوئیں۔ پاکستان اور برازیل ہر دو ممالک نے اس عرصہ میں ۱۳۶۲۲۰۰۰ روپے کی مشینیں برطانیہ سے درآمد کیں۔

جھانسی میں گئوکشی کے الزام میں ایک درجن مسلمان گرفتار

ایک ہندو کے قبضہ سے ایسی راکھی کی برآمدگی جس پر پاکستان زندہ باد لکھا تھا

جھانسی ۲ اگست۔ گزشتہ روز یہاں مقامی پولیس نے تقریباً نصف درجن مسلمانوں کے گھروں کی تلاشیاں لیں اور شیخ نذیر میونسپل کمشنر کے گھر سے کچھ کارتوس برآمد ہوئے۔ مسٹر نذیر کو اسلحہ ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن بعد میں آپ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ پولیس نے ایک ہندو دکاندار کے گھر سے ایسی راکھی برآمد کی جس پر پاکستان زندہ باد اور پاکستانی جھنڈا بنا ہوا تھا۔ تفتیش کے دوران میں اس ہندو تاجر نے بتایا کہ اس نے یہ راکھی کلکتہ میں خریدی تھی۔ پولیس نے تقریباً ایک درجن مسلمانوں کو میونسپلٹی کی پابندی کے باوجود گئوکشی کے الزام میں بھی گرفتار کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں پولیس سرگرمی سے مصروف کار ہے۔ (رب سند)

امرتسر میں حکام کا مشترکہ اجلاس

سرحدی حملوں کا سدباب اور دیگر متعلقہ مسائل

لاہور ۳ ستمبر۔ جمعہ کو ضلع امرتسر اور ... اضلاع کے حکام کا ایک اجلاس آج امرتسر میں ہوا۔ اس میں سرحدی حملوں اور سرحد کے ان حالیہ واقعات کے متعلق جو حال ہی میں ... فیصلے کئے گئے۔ ... لاہور کے ڈپٹی کمشنر مسٹر ظفر الاحسن نے امرتسر کے حکام پر زور دیا کہ ... ایسے واقعات کا سدباب ہونا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ اگر ایسا ہی ہوتا رہا کہ پاکستانیوں کو سرحد پار جانے کی ترغیب دی ... میں مبتلا کر دیا گیا ... امرتسر کے حکام نے ... کو جو حال ہی میں گرفتار کئے گئے تھے رہا کرنے پر اظہار رضامندی کیا۔ ... ایک شخص ... کو رہا کیا جا چکا ہے۔ ہندوستانی حکام نے بھی مسٹر ظفر الاحسن کی توجہ پاکستانی علاقہ سے سرحد ... حملوں کی طرف مبذول کی۔ آپ نے خود تحقیقات کا وعدہ کیا۔

پانچواں کالم کون؟ حکومت نے ضبط کر لیا

لاہور ۳ ستمبر۔ پاک پنجاب حکومت نے "پانچواں کالم کون ہے" کے نام کا ایک پمفلٹ کریمنل لا ترمیم ایکٹ کی دفعہ ... کے تحت ضبط قرار دیا ہے۔ یہ پمفلٹ مولوی ابراہیم علی چشتی نے مولانا عبدالستار نیازی ... کردہ جماعت پاکستان گروپ کی طرف سے شائع کیا۔ ... سپیشل پولیس نے لاہور کے ایک جلد ساز کی دکان پر چھاپہ مار کر اس کے ۹۳۵ نسخے قبضہ میں لئے اور اس کے بعد اس کا مسودہ ... مولانا ابراہیم علی چشتی کے مکان سے ... اپنے قبضہ میں لیا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس پمفلٹ کا مقصد پاکستان کے امن عامہ کو خلل ... ہے۔

حکومت ہند فلسطین کیلئے حیدرآباد کی عطیہ میں حائل نہ ہوگی

حیدرآباد دکن ۳ ستمبر۔ عرب لیگ کی طرف سے نظام گورنمنٹ کو اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے حکومت ہند کے پاس اس بات پر شدید احتجاج کیا ہے کہ اس نے شاہ عبداللہ کے فلسطین امدادی فنڈ کے لئے حیدرآباد کے عطیہ کی ترسیل کے لئے ضروری سہولتیں بہم پہنچانے سے انکار کر دیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف مصری لیڈروں، اخبارات اور حکومت کے مصر میں مقیم ہندوستانی سفیر پر دباؤ اور دوسری طرف عرب لیگ کے ہندوستان کی حکومت کیخلاف احتجاج کی وجہ سے غالباً حکومت ہندوستان جھک جائے گی اور حیدرآباد کو فلسطین امدادی فنڈ کے لئے عطیہ بھیجنے میں حائل نہ ہوگی۔

ہندوستانی فوجوں کی ناکامی!

تراڑکھل ۳ ستمبر۔ آزاد کشمیر فوج کے ایک مبصر کا کہنا ہے کہ پچھلے تین دنوں میں ہندوستانی فوج نے پونچھ کے محاذ پر کئی حملے کئے۔ لیکن ہر دفعہ انہیں ہزیمت اٹھانی پڑی۔ آزاد فوج نے حریف پر جوابی حملے کر کے کئی ہندوستانی سپاہیوں کو ٹھکانے لگا دیا۔

جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی تنظیم نو

ایبٹ آباد ۳ ستمبر۔ کشمیری مسلمانوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت جموں و کشمیر کانفرنس کی از سر نو تنظیم کی جا رہی ہے۔ اس مطلب کے لئے یہاں ایک دفتر قائم کر دیا گیا ہے اس دفتر کی نگرانی خود چوہدری غلام عباس کریں گے۔ جموں اور کشمیر کے مسلمانوں کے پاکستان میں آ جانے سے اس جماعت کو نئی زندگی دینے کی ضرورت پڑی ہے۔

فاشزم کے حامیوں کے عبرتناک انجام سے ہندوستانی لیڈروں کو سبق حاصل کرنا چاہئے

پشاور ۳ ستمبر۔ جمعیت العلماء صوبہ سرحد کے سیکرٹری صاحبزادہ عبدالباری نے ایک بیان میں لکھا ہے کہ حکومت ہند حیدرآباد کو مغلوب کرنے کے لئے نازی طور طریق سے کام لے رہی ہے۔ مسولینی فاشزم کے حامیوں کا عبرتناک انجام دیکھ ہی لیا ہے۔ اگر ہندوستان نے اپنا رویہ نہ بدلا تو اس کا بھی یہی دردناک انجام ہوگا۔ کشمیر کے مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ اگر کشمیر کمیشن نے ہندوستان نوازی کی ... کی تو اقوام متحدہ کی شہرت خاک میں مل جائے گی۔

دہلی میں پولیس اور پناہ گزینوں میں تصادم

پولیس نے گولی چلا دی

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ آج دہلی پولیس نے ایک مجمع کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی۔ انہوں نے چاندنی چوک کی چھوٹی چھوٹی دکانوں سے حکومت کی طرف سے بے دخل کئے گئے پناہ گزینوں کی ہمدردی میں جلوس نکالا تھا۔ ۲۲ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا۔

غیر مسلموں کے داخلہ پاکستان پر پابندی

کراچی ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان بھی اس مملکت میں ہندوستان سے لوگوں کی آمد پر پرمٹ سسٹم کی پابندی لگا دے گی۔ اس سلسلہ میں صوبائی حکومتوں کو ہدایات بھیجی گئی ہیں۔ لیکن اگر حکومت ہند نے پرمٹ سسٹم واپس لے لیا۔ تو یہ سکیم ترک کر دی جائے گی۔ امید ہے کہ پرمٹ سسٹم پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے اگلے ہفتے ہندوستانی اور پاکستانی نمائندوں کا مشترکہ اجلاس لاہور میں ہوگا۔

براعظم افریقہ کے مسلم طلباء کیلئے وظائف

حکومت پاکستان کی طرف سے وظائف کی پیشکش

کراچی ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مشرقی اور جنوبی افریقہ اور دیگر متعلقہ علاقوں کے مسلمان طلباء کے لئے وظائف دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہر وظیفہ ۱½ سو روپے ماہوار کا ہوگا۔ یہ طلباء پاکستان کے میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں میں تعلیم حاصل کریں گے۔

پاک پنجاب میں مچھلیاں پیدا کرنے کی مہم

لاہور ۳ ستمبر۔ پاک پنجاب میں ۲۰ ہزار من مزید مچھلی پیدا کرنے کے لئے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ دریاؤں، نہروں اور جوہڑوں سے اس سلسلہ میں استفادہ حاصل کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ پاک پنجاب کے دریاؤں میں بہت زیادہ مچھلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ماہی گیری کے گھریلو فارم بھی قائم کئے جائیں گے۔ اس طرح سے پیدا ہونے والی مچھلیاں گھریلو فارم کے مالک کی ہی ملکیت ہوں گی۔

کشمیر کی فوجی صورت حال!

ہندوستان کے لئے غیر تسلی بخش ہے (ڈینیڈ کنزرو)

نئی دہلی ۳ ستمبر۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو صدر سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی نے کشمیر کے دورہ سے واپس پہنچ کر بیان کیا کہ کشمیر میں فوجی صورتحال کو کسی بھی طرح تسلی بخش نہیں کہا جا سکتا۔ یہ صورت حال عوام کے اعتماد کو بہت ذک دے رہی ہے۔ حکومت ہند کی پالیسی کی چند دن یہی حالت رہی تو حالات قابو سے باہر ہو جائیں گے۔

—— نئی دہلی ۳ ستمبر۔ ہندوستان میں اناج کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ اناج کی نقل و حرکت پر بین الصوبائی پابندیوں کو ہٹا لیا جائے گا۔

روزنامہ الفضل
۴ ستمبر ۱۹۴۸ء

چہ دلاور است دزدے . . . . .

مسٹر مینن نے ریاست حیدر آباد کو ہند حکومت کی طرف سے جواب دیتے ہوئے اپنے بیان میں کہا ہے کہ

"اس الزام کا کہ ہندوستان حیدر آباد پر حملہ کی تیاریاں کر رہا ہے۔ یہ جواب ہے کہ یہ الزام قطعی غلط ہے ہم حملہ کے لئے تیاری نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ اس ملئے تیاری کر رہے ہیں۔ کہ جغرافیائی حیثیت سے ہندوستان سے گھری ہوئی ریاست کی لاقانونی ہندوستان کے سکون اور امن پر اثر انداز نہ ہو۔ اور یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ حیدر آباد میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس کا ہندوستان میں ردعمل ہوگا۔ اور حکومت ہند ایسے موقع پر خاموش نہیں رہ سکتی"

قطع نظر اسکے کہ حیدر آباد کو وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے اپنی تقریروں میں صریحاً جنگ کی دھمکیاں دی ہیں۔ اور باوجود اسکے کہ ہند یونین نے ریاست حیدر آباد میں امن شکنی کے لئے انتہائی کوششیں کی ہیں۔ کیا ایک یہی بات کہ حیدر آباد ہی ایک بڑا شہر ہے جس میں کسی قسم کا کوئی فساد نہیں ہوا۔ اور وہاں ہر طرح سے امن قائم ہے۔ مسٹر مینن کے بیان کو جھٹلانے کے لئے کافی نہیں ہے؟

مسٹر مینن فرماتے ہیں کہ ہند یونین کو یہ ڈر ہے کہ کہیں ریاست کی لاقانونی ہند کے امن و سکون پر اثر انداز نہ ہو۔ کیا مسٹر مینن یا حکومت ہند بتا سکتی ہے۔ کہ ہند یونین کے کس بڑے شہر میں امن اور سکون موجود ہے بمبئی میں آگرہ میں یا دہلی میں؟ یہ تو آپ نے بالکل الٹی بات کہی ہے۔ کہنا تو آپ کو یہ چاہیئے تھا۔ کہ ہند یونین کی بدنظمی کہیں ریاست پر بھی اثر انداز نہ ہو۔ اور جس بے دریغی سے ریاست سے سینکڑوں میل پرے رہنے والے مسلمانوں پر حیدر آباد کی جاسوسی کا الزام لگا کر ان کی گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ کہیں اسکا جواب ریاست بھی نہ دینے لگے۔

ابھی حال ہی میں ایک غیر جانبدار مبصر نے اس معاملہ کے متعلق اخبارات میں اپنی رائے ظاہر کی ہے۔ کہ تمام برعظیم میں حیدر آباد ہی سب سے پُرامن شہر ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں ہند یونین کے تمام بڑے بڑے شہروں میں بدامنی ہے۔

پھر ہند یونین میں اس وقت چار کروڑ سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ اور خود وزیر اعظم نے اعتراف کیا ہے۔ کہ پاکستان کے سوا مسلمانوں کی اتنی بڑی تعداد کسی اور اسلامی ملک میں بھی نہیں ہے۔ مسلمانوں کی یہ تعداد ہند یونین کی کل آبادی کے ساتواں حصہ سے بھی زیادہ ہے۔ اور اب بھی مسلمان ہند یونین میں سب سے بڑی اقلیت ہیں۔ لیکن اس سب سے بڑی اقلیت کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے۔ کیا دنیا اسکو نہیں جانتی؟ کیا ذرا ذرا سی بات پر ان کو گرفتار نہیں کیا جا رہا؟ پھر جب ان پر حملہ کر کے ہندو ان کی جائدادیں لوٹتے ہیں۔ اور ان کو قتل کرتے ہیں تو کیا ہند یونین کی پولیس اور فوج کی گولیوں سے زخمی ہونے والے اور موت کے گھاٹ اترنے والے زیادہ مسلمان ہی نہیں ہوتے؟ کیا مسٹر مینن کو ہند یونین کے اس امن و سکون کے زائل ہونے کا خطرہ ہے؟

وہ ملک جو اپنے سب سے بڑے محسن اور سب سے بڑے لیڈر کو پستول کا نشانہ بنا سکتا ہے۔ اس کے امن و سکون کے زائل ہونے کا ریاست حیدر آباد کی لاقانونی کی وجہ سے اندیشہ ایک نہائت ہی عجیب و غریب قسم کا احساس اندیشہ ہے۔

ہمیں مسٹر مینن کی یہ بات سمجھ میں نہیں آئی۔ کہ وہ ریاست جو اس وقت بالکل پُرامن ہے۔ جہاں ہر مذہب و ملت کا فرد باامن زندگی بسر کر رہا ہے۔ اس کی لاقانونی کا فتوےٰ آپ نے کس طرح دے دیا ہے۔ اور ہند یونین جو اس وقت بدامنی کا گھر و ندا بنی ہوئی ہے۔ اسکو کس طرح معصوم اور محافظ قانون بنا کر دنیا کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ کیا محض باتوں ہی سے غلط صحیح اور صحیح غلط ہو جائے گا۔ کیا دنیا کی آنکھیں نہیں ہیں کہ وہ اصل حالات کو دیکھ سکے۔ یہ تو وہی بات ہے کہ

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

آبادکاری

پاکستان کے وزیر مہاجرین

خواجہ شہاب الدین نے راجپوتوں کے ایک وفد کو جس نے راؤ خورشید علی کی رہائی اور مہاجرین کی ضلعوار آبادی کے مطالبات کئے جواب میں کہا ہے۔ کہ راؤ صاحب کی رہائی کا سوال قبل از وقت ہے۔ اور اسکے متعلق جو پہلے کہا گیا ہے۔ اسی پر قائم رہا جائیگا۔ دوسرے مطالبہ یعنی ضلعوار آبادی کے متعلق آپ نے کہا ہے کہ آباد شدہ مہاجرین کو موجودہ مقامات سے بے دخل کر کے ضلعوار آباد کرنا ناممکن ہے۔ لیکن جو لوگ ابھی آباد نہیں ہوئے۔ ان کو ضلعوار آباد کرنے کی سعی کی جائے گی۔

خواجہ شہاب الدین کا یہ فیصلہ بہر وجوہ درست معلوم ہوتا ہے۔ جہاں تک راؤ خورشید علی کی رہائی کا سوال ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ راؤ صاحب نے گو کسی خیال سے ہی سہی مہاجرین کی آبادکاری میں حکومت کا ہاتھ نہیں بٹایا۔ بلکہ ایک اچھی ہوئی بات میں اور بھی الجھاؤ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ اگر شروع ہی میں پختہ انتظامات ہو سکتے۔ تو مہاجرین کو ضلعوار آباد کرنا کسی حد تک کامیاب ہو سکتا تھا۔ لیکن جو لوگ اب اس پر مُصر ہیں۔ کہ خواہ ممکن ہو یا ناممکن نئے سرے سے مہاجرین کو ضلعوار انتظام کے ساتھ آباد کیا جائے۔ افسوس ہے کہ وہ اس کام کی وسعت اور مشکلات کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتے۔ اگر تو اس وقت ایک یا زیادہ کافی علاقے بالکل بے آباد پڑے ہوتے اور لوگوں سے کہا جاتا کہ وہاں جا کر آباد ہو جاؤ۔ تو واقعی یہ کسی حد تک ممکن تھا۔ کہ تمام مہاجرین کو ضلعوار آباد کیا جا سکتا۔ اور لوگوں کو انتقال مقامی سے کوئی چنداں نقصان نہ ہوتا۔ لیکن ایسی صورت چونکہ نہیں ہے۔ مہاجرین کا ایک معتدبہ حصہ آباد ہو چکا ہے۔ اور وہی لوگ جو محض ضد کی وجہ سے یا کسی اور خیال سے کیمپوں میں بیٹھے رہے ہیں آباد نہیں ہوئے۔ اب یہ کس طرح ممکن ہے کہ تمام مہاجرین کو جو اپنی اپنی جگہوں میں مطمئن ہو کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ پھر ہلا دیا جائے۔ اور وہ کام جو ایک سال میں بھی ابھی تکمیل کو نہیں پہونچ سکا۔ اسکو نئے سرے سے شروع کر دیا جائے۔ اس وقت تو زیادہ سے زیادہ یہی ہو سکتا ہے۔ کہ جو لوگ ابھی تک کہیں آباد نہیں ہو سکے۔ ان کو حتی الوسع ان کی مرضی کے مطابق ضلعوار آباد کیا جائے۔ اور یہ بھی اسی وقت ممکن ہو سکتا ہے کہ آباد ہونے والے اپنے مطالبہ انتہائی حد تک پہنچانے کی کوشش نہ کریں۔ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ پاکستان میں کوئی ایسا غیر آباد وسیع علاقہ یا علاقے موجود نہیں ہیں کہ ضلعوار آبادکاری حسب خواہش سرانجام پا سکے۔

اس لحاظ سے ہمیں امید ہے کہ مہاجرین کے لیڈر تمام صورت حال کا صحیح اندازہ کر کے اپنے مطالبات پر زور دیں گے۔ آخر حکومت کو مہاجرین سے کوئی دشمنی تو ہے نہیں کہ وہ خواہ مخواہ ان کو پراگندہ کرنے کی کوشش کرتی۔ مہاجرین کے لیڈروں کو چاہیئے کہ حکومت کو ایسے مشورے دیں۔ جن پر حکومت عمل کر سکے۔ اور یہ غیر معمولی کام کسی اچھی صورت سے تکمیل کو پہونچ سکے۔

ہم حکومت کے ارباب حل و عقد کی خدمت میں بھی عرض کریں گے۔ کہ وہ آبادکاری میں حتی الوسع ضلعوار آبادی کے نقطۂ نظر کو فراموش نہ کریں۔ اور مہاجرین کے لیڈروں سے صلاح و مشورہ سے آسان سے آسان طریقے اختیار کریں۔ جن سے یہ کام جلد اور خوش اسلوبی سے سرانجام پا جائے۔ اور وہ لوگ جو کیمپوں میں بیکار پڑے حکومت پر بار ہو رہے ہیں۔ اور اپنی زندگیوں کو بھی خراب کر رہے ہیں جلد از جلد کسی ٹھکانے لگ جائیں۔ اور اپنے معمولی اشغال میں مصروف ہو جائیں۔ اور یہ معاملہ ہمیشہ کے لئے طے ہو جائے۔

غیر زبانیں

یونائیٹیڈ پریس کی ایک خبر ہے کہ پاکستان کی یونیورسٹیوں میں ہسپانوی۔ روسی۔ چینی اور فرینچ زبانوں کے پڑھانے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اور چار پروفیسر ان زبانوں کے پڑھانے کے لئے باہر سے منگوائے جا رہے ہیں۔ ہماری دانست میں یہ بہت مستحسن قدم ہے۔ جو اٹھایا گیا ہے۔ بیرونی ممالک کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ یہاں ایسے لوگ تربیت دیئے جائیں جو ان ممالک کی مادری زبانوں کو اچھی طرح جانتے ہوں۔

اس ضمن میں جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کئی بار عرض کیا ہے اسلامی ممالک کی زبانوں پر بھی بڑا زور دینے کی ضرورت ہے۔ خاصکر ہماری یونیورسٹیوں میں انڈونیشی اور ترکی زبانوں کی تعلیم کا انتظام فوری طور پر کیا جانا چاہیئے۔ پھر ہندوستان کی بعض زبانیں خاصکر جنوبی ہندوستان اور جزیرہ سیلان کی زبان اور جاپانی زبان کی بھی تعلیم خالی از فائدہ نہ ہوگی۔ بہرحال انڈونیشی اور ترکی زبان کے پڑھانے کا انتظام تو ہماری یونیورسٹیوں کو فوری طور پر کرنا چاہیئے۔ اور ہو سکے تو جنوبی ہند اور سیلان کی مختلف مشہور زبانوں کے سیکھنے کے لئے بھی جلد کوئی صورت پیدا کرنی چاہیئے۔

دوستی یا دشمنی؟

آل انڈیا ریڈیو کے ایک نشریاتی بیان سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کاتجو نے ہندی پارلیمنٹ میں ایک سوال و جواب کے دوران میں فرمایا۔ کہ جو قیدیوں کا تبادلہ ہو رہا ہے اس کے مطابق خان عبدالغفار خان اور ان کے بھائی ڈاکٹر خان صاحب کو بھی ہند یونین میں منتقل کر دیا جائے۔

مسٹر کاتجو کا یہ مطالبہ خان عبدالغفار خان اور

ان کے بھائی کو کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اس نے ان کی پوزیشن کو اور بھی مشتبہ بنا دیا ہے۔ اور حکومت شمالی مغربی سرحد نے ان کو گرفتار کرنے میں جو اقدام کیا تھا۔ اسکو جائز ثابت کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ کیا مسٹر گاندھی کو پورا یقین ہے کہ ہندو یونین میں ان کی حفاظت کا بندوبست ہو سکے گا۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے حبیب الرحمن اور دیگر کانگرسی مسلمانوں کا دورہ مشرقی پنجاب اس لئے منسوخ کر دیا تھا۔ کہ یہاں ان کی حفاظت کا سامان نہیں کیا جا سکتا تھا۔ پھر جس ملک میں خود گاندھی جی جیسی شخصیت کی حفاظت جان نہ ہو سکی۔ وہاں سرحدی گاندھی کو بچانے کی کیا ضمانت ہے۔ ابھی تو دو دن ہوئے کہ مونگھیر میں سب سے بڑے ہندو کانگرسی لیڈروں پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کی جان لینے کی سازش پکڑی گئی ہے۔ ایسی صورت میں مسٹر گاندھی کی اس دعوت کا خان برادران کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیجئے

معاصر "احسان" نے مکرم ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کی شہادت پر مندرجہ ذیل نوٹ سپرد قلم فرمایا ہے۔ معاصر موصوف کو نوٹ لکھتے ہوئے ایک غلط فہمی ہوئی ہے جلسہ احمدیوں نے منعقد نہیں کیا تھا۔ بلکہ مخالفین احمدیت ہی کی طرف سے منعقد کیا گیا تھا۔ جلسے میں ہی لوگ اس قدر مشتعل ہو گئے۔ کہ انہوں نے راہ چلتے احمدیوں پر خشت باری شروع کر دی۔ معاصر کا نوٹ حسب ذیل ہے۔

"مرزائی فرقے کے متعلق ہمارے جو خیالات ہیں وہ قارئین کرام پر واضح ہیں۔ لیکن ہمیں یہ جان کر بہت دکھ ہوا کہ پچھلے دنوں کوئٹے میں مرزائیوں کے ایک جلسے کے خلاف مظاہرے کرتے ہوئے بعض لوگوں نے حد سے بڑھے ہوئے اشتعال کا ثبوت دیا۔ اور نوبت یہاں تک پہونچی۔ کہ ایک معزز مرزائی ڈاکٹر میجر محمود کو نہایت بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اگر اختلاف رائے کا مطلب یہی لیا جانے لگے کہ ہر شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر جو چاہے کر گزرے۔ تو اس کے نتائج مرزائیوں کیلئے نہیں عام مسلمانوں کے لئے نہایت بھیانک ہوں گے اس لئے ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ اس قسم کی ذہنیت کے خلاف شدید احتجاج کرے۔ اور اس فتنے کو پھیلنے سے روکے۔ مرزائی

پراونشل جماعت احمدیہ سندھ کی سرکلر چٹھی کے متعلق

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

جماعت احمدیہ سندھ کے پراونشل سیکرٹری تبلیغ صاحب نے سندھ کے ۲۶ احباب کی خدمت میں ایک سرکلر چٹھی ارسال کی ہے۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ اس فصل پر زمیندار ہونے کی صورت میں آٹھ آنے فی ایکڑ اور مزارعین کی صورت میں بحساب ۲ ر فی ایکڑ اپنی اپنی جماعت سے چندہ جمع کر کے بخدمت جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ بندر روڈ کراچی بمد "تعمیر مسجد کراچی" ارسال فرمائیں۔ نیز اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بموقعہ تشریف آوری سندھ بمقام ناصر آباد اوائل ۱۹۴۷ء میں سندھ کے ان جماعتی اور تبلیغی ہنگامی کاموں کی بسہولت سرانجام دہی کے لئے جو مقامی چندوں کے خرچ سے کئے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا مقامی چندہ کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ مگر اسکو خلاف واقعہ قرار دیتے ہوئے سرکلر چٹھی پر حضور نے حسب ذیل ارشاد تحریر فرمایا ہے۔

"یہ تحریک صرف کراچی کی مسجد کے لئے تھی۔ جس کا میں ان سے وعدہ کر کے آیا تھا یہ بالکل خلاف واقعہ ہے۔ میں نے مسجد کراچی کے لئے یہ تحریک کی تھی نہ اسکے لئے۔ الفضل میں بھی یہ اعلان کیا جائے۔ کہ ایسی چٹھی جو سندھ کے انچارج تبلیغ نے بھجوائی ہے درست نہیں"

احساس موت

"احساس موت انسان کو دنیا کی لذات میں بالکل منہمک ہونے سے اور خدا سے دور جا پڑنے سے بچا لیتا ہے" (فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ)

اے حب جاہ والو یہ رہنے کی جا نہیں — اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
دیکھو تو جا کے ان کے مقابر کو اک نظر — سوچو کہ اب سلف ہیں تمہارے گئے کدھر
اک دن وہی مقام تمہارا مقام ہے — اک دن یہ صبح زندگی کی تم پہ شام ہے
اک دن تمہارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے — پھر دفن کر کے گھر میں تاسف سے آئیں گے
اے لوگو عیش دنیا کو ہرگز وفا نہیں — کیا تم کو خوف مرگ خیال وفا نہیں
سوچو کہ باپ دادے تمہارے کدھر گئے — کس نے بلا لیا وہ سبھی کیوں گزر گئے
وہ دن بھی ایک دن تمہیں یارو نصیب ہے — خوش مت رہو کہ کوچ کی نوبت قریب ہے

(فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ)

انسان نے مرنا ہے اور ضرور مرنا ہے خواہ آج مرے خواہ کل مگر موت سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ جب ہر انسان نے مر کر خدا تعالےٰ کے سامنے جانا ہے۔ اور اس دنیا کو چھوڑ جانا ہے۔ اس کے ساز و سامان کو چھوڑ جانا ہے۔ تو کیوں نہ اس رستہ کو اختیار کیا جائے۔ کہ جس نے ہمیں چھوڑ جانا ہے ہم اسے چھوڑ دیں۔ اور خدا تعالےٰ سے دل لگائیں۔ اور اپنی جائدادوں اور مالوں کی اسلام کی اشاعت کے لئے وصیت کر دیں۔ (سیکرٹری مجلس کار پرداز)

محبوسین سندھ کے لئے درخواست دعا

محمد آباد سندھ کے جو احمدی نوجوان ایک قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ ان کے مقدمہ کی آخری سماعت ۲۸ ستمبر ۱۹۴۸ء کو ہو رہی ہے۔ ان میں بعض واقفین زندگی بھی ہیں۔ احباب ان مخلص نوجوانوں کی باعزت رہائی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

مسلمان ہوں یا نہ ہوں بہر حال وہ پاکستان کے شہری ہیں۔ اور ایک شہری کی حیثیت سے ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت ہم سب پر لازم ہے۔"

کم سے کم مظاہرہ ایمان یہ ہے کہ ہر احمدی وصیت کرے

حضرت حافظ سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم

سید صاحب مرحوم مغفور سے مجھے بہت کم ملنے کا اتفاق ہوا لیکن جس قدر موقعہ ملا۔ اس سے ان کے اخلاق تقوےٰ اور محبت کا میری طبیعت پر گہرا اثر ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ ان کے ذکر خیر اور تحریک دعا بلندی درجات کی خاطر یہ حروف احباب کی خدمت میں پیش کروں۔

شاہ صاحب مرحوم کی ملاقات سے ایک عجیب قسم کی فرحت محسوس ہوتی تھی۔ اور بہت سی کوفت ان کا معصوم اور متبسم چہرہ دیکھ کر دور ہو جاتی تھی۔ مہمان نوازی کا وصف ان میں نمایاں تھا۔ اور اپنے مہمانوں کی خاطر داری میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ فرماتے تھے۔ معمولی معمولی باتوں کی طرف خاص توجہ رکھتے تھے۔

اپنے ماتحت کارکنوں کے ساتھ حسن سلوک کا اس سے پتہ چلتا تھا۔ کہ وہ کارکن آپ کے مہمانوں کی خدمت میں خاص شوق اور محبت کے جذبہ سے پیش پیش رہتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ملازم کی غلطی سے آپ کی ایک بھینس آوارہ ہو گئی۔ وہ ملازم دن بھر اسکی تلاش میں رہا۔ جب رات سر پر آئی۔ تو شاہ صاحب مرحوم فکر کے ساتھ بار بار ذکر کرتے تھے۔ کہ بیچارے نے کھانا نہیں کھایا ہو گا۔ کاش وہ یونہی واپس آ جاتا۔ مرحوم اوصاف حمیدہ سے متصف تھے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ بخشے۔ اور آپ کے بچوں کو اپنے سایہ تلے بڑھائے۔ اور نیکی کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تمام ڈاک "رتن باغ" کے پتہ پر آنی چاہیئے

"داغ ہجرت"

یاد آیا مے کہ در کوئش مکانے داشتم
ہمچو بلبل در چمن ہم آشیانے داشتم

محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے

آج اس گلشن احمد اس دیار محبوب سے نکلے پورا ایک سال گذر چکا ہے۔ ہاں پورا ایک سال! بوجھل بوجھل ساعتوں کو اپنی پشت پر لادے وقت کی راہوں پر سست قدم چلتا ہوا زندگی کے سالوں کا ایک طویل سال!

اسی ایک سال قبل ہم اپنے قادیان اس مقام پاک اس وادئ امن و سکون میں تھے مگر آج یہ حالت ہے کہ ع
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیان
لیکن نگاہیں اس کے دلفریب نظاروں سے محروم دل اسکی یاد میں بیتاب و بیقرار۔ آج ۳۱ر اگست ہے ایک سال قبل اسی ۳۱ اگست ۱۹۴۷ء کو دل نے اس وطن عزیز کی جدائی کا بار الم اٹھایا تھا اور آج ہی کا روز روزِ ہجرت بھی تھا۔ آج ہی کے دن داغ ہجرت کا عقدہ حل ہوا تھا۔ یہی وہ دن تھا جس کے متعلق آج سے قریباً پچاس برس پیشتر سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس ہجرت کی اطلاع فرمائی تھی۔ اسی ۳۱ر اگست ۱۹۴۸ء کو مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ بغرضِ ہجرت عازم سفر ہوئے تھے۔ چند روز قبل ہی حالات کی وحشتیں اس انقلاب عظیم کا پتہ ضرور دینے لگی تھیں اور دماغوں نے سوچنا شروع کر دیا تھا کہ اپنے خدائے علیم پاک ہمارے آقا کے ارشاد کے پورا ہونے کا وقت آچکا ہے۔ ذہن محسوس کرنے لگے تھے کہ مشیت الٰہی کے پورا ہونے کی ساعتیں غالباً آچکی ہیں۔ دگرگوں حالات دلوں کی غمازی کر رہے تھے کہ جس تقدیر مبرم کا پروگرام آسمانوں پر سالہا سال سے مرتب ہو چکا ہے اسکی تکمیل کا وقت آگیا ہے مگر فطرت انسانی آنے والے حادثات سے آنکھ چرانے کی سعی میں لگی رہتی ہے۔ اسی طرح ہم بھی اس دیارِ محبوب اس مزارِ حبیب سے جدا ہونے کے لئے دلوں کو تیار نہ کر سکے تھے۔ آثار سے جو آشکار تھا اسے وسوسوں پر ڈھال کر دل خود کو طفل تسلیاں دیتے تھے کہ شاید خدا تعالےٰ کی تقدیر کچھ دیر کسی اور وقت پر ثبت ہو۔ لیکن منشائے الٰہی یہی تھی اس نے ہم کو ہی اس قربانی کے لئے نوازنا تھا

اور خدا تعالےٰ کا یہ خاص احسان ہی تھا کہ اس نے اپنی قائم کردہ جماعت کو اس وقت اس آزمائش میں ڈالا۔ جب کہ ہمارا راہنما وہ مسیحا نفس اولو العزم ہستی تھی۔ اے رحیم و کریم ہمارے قادر خدا! ہم تو کمزور ہیں۔ بس تو ہی اپنی نصرت و تائید کے ساتھ اپنے الطافِ بے حساب کے ساتھ ہمیں اس میں پورا اترنے کی توفیق عطا فرما!

پچیس اگست ۱۹۴۷ء آثار ہجرت کا پہلا نشان تھا۔ واقعات کی اچانک تبدیلیوں کے باعث فوری فیصلہ کر کے ہمارے خاندان کی خواتین اور بچوں کو لاہور بھجوا دیا گیا تھا۔ یہ وقت بھی بہت صبر آزما تھا۔ اللہ تعالےٰ وقتِ امتحان و ابتلا خود اپنے بندوں کی ڈھارس بن جاتا ہے۔ راضی برضا ہونے کا سبق دے کر صبر و تحمل بخش دیتا ہے۔ اس روز بچے بھی بوڑھے نظر آرہے تھے لب بند اور آنکھوں میں لرزتے آنسو۔ غرضیکہ ہر نظر میں ایک داستانِ غم مگر ہر غم میں تسلیم رضا کا غالب پہلو۔ یہ قافلہ رخصت ہوا تو ہمارے گھر ہی سونے نہ ہو گئے تھے بلکہ قادیان کی تمام فضا پر اک سکوت و اداسی چھا گئی تھی۔

میں نے سیدی ماموں جان (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) سے پیچھے رہنے کی اجازت انکی اس شرط پر لی تھی کہ بچوں کو حضرت اماں جان کے ہمراہ بھیج دیا جائے۔ محترمہ ام متین بھی ٹھہرالی گئی تھیں۔

خیال تھا کچھ اور روز بلکہ جہاں تک ہو سکا ہر ممکن کوشش پر اگر سیدی ماموں جان نے اجازت دی تو قادیان میں ٹھہر ونگی امید بہلاتی تھی کہ شاید کبھی جانا ہی نہ پڑے حالات جلد سدھر جائیں اور شاید وہ جانے والے قافلے بھی جلد لوٹ آئیں اور ہم پھر اسی طرح قادیان میں رہیں۔ لیکن ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔

منشائے الٰہی تو وہی تھا جو ہوا نہ جانیوالے لوٹ سکے نہ ہم ہی زیادہ وہاں ٹھہر سکے ۳۱ر اگست ۱۹۴۷ء کی شب کو غالباً ساڑھے بارہ بجے اطلاع ملی کہ آج ہی شب کو قادیان سے جانا ہے۔ حضور بھی تشریف لے جا رہے ہیں۔ اتنی جلدی اس اچانک

فیصلہ کو سنکر دل غم کی گہرائیوں میں ڈوب کر رہ گیا۔ وہ تمنائیں جو ہر قربانی کے لئے تیار تھیں۔ نامراد ہو کر رہ گئیں مگر مجبوری تھی۔ مجال بے بسی تھی۔ مجھے یاد ہے وہ رات بڑی اندھیری رات تھی خصوصیت سے بڑی اداس عجب قسم کے سکوت میں ڈوبی ہوئی انتہائی تاریک رات۔ یہ جانفرسا حکم سنکر آنکھوں کے آگے بالکل ہی اندھیرا چھا گیا۔ معلوم ہوتا تھا آنکھوں نے بینائی کھو دی ہے۔ رنج و غم کی انتہائی کیفیتوں میں سکتہ سا ہو کر رہ گیا۔ پہلی اطلاع یہ تھی کہ اسی شب کے تین بجے یہاں سے چلنا ہے۔ مگر پھر کار اور اسکورٹ کے نہ پہنچنے کے باعث یہ روانگی صبح پر ملتوی کر دی گئی تھی۔ مگر ایک رات ہی تو درمیان میں تھی۔ یعنی چند قلیل ساعتیں جو وہاں گزارنی تھیں۔ اور وقت سرعت سے گزر رہا تھا۔ وقت کی رفتار تھامی نہ جا سکتی تھی۔ اور وقت بھاگا جا رہا تھا۔ مگر وہ گھڑیاں کسقدر کرب انگیز تھیں آج بھی یاد ہے دل خونچکاں تھا آنکھیں بھی اشکبار۔ مگر ہر آنسو اک عرض مدعا ہر سانس اپنے خدا کے حضور میں اک مسلسل التجا۔ فہم و ادراک دل کو سمجھاتے تھے۔ دل غم کو سمجھاتا تھا کہ آج اس یقینی ہجرت کا دن آچکا ہے یہ تقدیر مبرم ہے۔ فرمان الٰہی پورا ہو رہا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک یہ بھی نشان صداقت پر اتر رہا ہے۔ اس محسنِ حقیقی کی طرف سے جس نے اپنے فضل و عنایات، اکرام و الطاف سے جھولیاں بھر بھر دی تھیں آج اسے لیتے ہوئے دامن نہ سکیڑ کہ یہ بھی اسی کی طرف سے ہے اور اسے بھی قبول کر! بایں احساس جذبات وہ تمام رات آنکھوں میں کٹی۔ آنسوؤں میں بھیگی ہوئی۔ دعاؤں اور التجاؤں میں لپٹی ہوئی وہ رات گذر گئی اور صبح ہو گئی مگر وہ صبح مفارقت احساس کے لئے شام بلا سے کم نہ تھی۔ ۹ بجے کے قریب حضور ماموں جان کی طرف سے حکم ملا کہ ہم دونوں میں اور محترمہ ام متین صاحبہ دار السلام چلی جائیں۔ وہیں سے روانگی ہو گی۔ دار مسیح پر حسرت بار الوداعی نظریں ڈالکر وہاں سے خاموشی سے رخصت ہو کر ہم دار السلام پہنچیں۔ آج وہ بھرا گھر بالکل خالی تھا قدرتاً اس گھر سے انس کی وجہ سے اسکی ویرانی دیکھ کر میرا دل از حد متاثر ہوا بے ساختہ دل سے دعا نکلتی تھی۔ اے ہمارے رب اور قادر خدا ان گھروں کو پھر اس کے اپنے مکینوں سے آباد کر!!! غرضیکہ ہمیں وہاں گئے پونے گیارہ ہو چکے

تھے۔ کار کے اور اسکورٹ کے پہنچنے کے کوئی آثار نہ تھے اور یہ گمان خوش آئند پیدا ہونے لگا تھا کہ شاید آج کا روز ہم اور یہاں ٹھہر جائیں۔ شاید ایک روز اور اس مقدس فضاؤں میں سانس لے سکیں۔ مگر کہاں! گیارہ بجکر پانچ منٹ یا غالباً چھ سات منٹ اوپر ہوئے ہوں گے کہ کار کی آواز آئی۔ باغ کی طرف کھلنے والے دروازے میں سے دیکھا تو وہی کار تھی جس میں ملٹری کے چار پانچ آدمی تھے۔ دل دھک سے رہ گیا وہ گمان ٹوٹ گئے۔ ہمیں لے جانے کے سامان پیدا ہو گئے تھے

ایک بجنے سے کچھ منٹ پہلے حضور تشریف لائے۔ بات مصلحتاً عام نہ کی گئی تھی اسلئے چار پانچ عزیز ہی رخصت کرنے کے لئے موجود تھے۔ جن میں سے ایک منجھلے ماموں جان (حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) بھی تھے۔ یہ عزیز اپنی عزیز ترین ہستی اور اپنے محبوب آقا کو رخصت کر رہے تھے یہ جدائی کٹھن تھی مگر جدا کر رہے تھے۔ اور یہ شاید قادیان نہ صرف ان سے بلکہ اپنے مقدس پایہ تخت سے ایک نامعلوم عرصہ کے لئے الوداع ہو رہا تھا۔ قادیان کی روح رواں قادیان سے رخصت ہو رہی تھی۔ وہ اس جسدِ محترم کی روحِ منزہ نامعلوم مدت کے لئے جدا ہو رہی تھی۔ یہ حقیقت قلب و احساس کے لئے بڑی روح فرسا تھی پورا ایک بجا تھا جب کار وہاں سے روانہ ہوئی۔ ہم اپنی جنتِ نگاہ سے نکلکر نئی دنیا کی طرف جا رہے تھے۔ کار چونکہ تیز رفتاری سے چل رہی تھی۔ وہ مانوس و پاکیزہ مناظر جلدی نگاہوں سے اوجھل ہو گئے بٹالہ سے ورے دوسری بند کار منتظر تھی جلدی سے اس میں سوار ہو کر آگے روانہ ہو گئے۔

دار الاماں کی نور افشاں فضاؤں امن و سکون کے راحت افزا ماحول سے مانوس نگاہیں جب اپنے ان نظاروں سے محروم ہوئیں تو اس روہ کی ویرانیوں سے ٹکرائیں جس کی خستہ و تباہ حال بستیوں پر وحشت و بربریت کی حکمرانی تھی۔ جہاں کا انسانیت سے بیگانہ ماحول، خونی فضا، متعفن ہوا۔ بے گور و کفن لاشیں۔ لاوارث ریوڑ، غرق سیلاب کھیت۔ آتش زدہ گھر، غرضیکہ کائنات کے ذرہ ذرہ سے اللہ تعالےٰ کے "بھڑکے ہوئے غضب" کی تشریح نمایاں تھی۔ الحفیظ والاماں! وحشت انسانی اب بھی کم نہ ہوتی تھی۔ راستہ اب بھی پر خطر تھا۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے محافظ فرشتوں کا پہرہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ تھا اور ان دلوں کی

حالات کے مطابق کوئی روک ٹوک پوچھ گچھ خلاف معمول رہ میں نہ ہوئی تھی۔ کاروبار انسان اپنی رفتار سے چل رہی تھی۔ راستہ میں اکثر سیدی ماموں جان عطاء اللہ صاحب سے بڑے مطمئن لہجے میں باتیں کرتے گئے موضوع گفتگو زیادہ تر ان موجودہ حالات میں تھا۔ باتوں باتوں میں یہ بھی فرمایا کہ جب آپ لڑکوں کے آنے پر دیر ہوگئی اور گیارہ بج گئے تو مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام ذہن میں آیا کہ "بعد گیارہ انشاء اللہ" اور میں نے اسی وقت اظہار کیا کہ اب گیارہ کے بعد ہی کار آئے گی کیونکہ الہامات اپنے اندر کئی مفہوم رکھا کرتے ہیں اور اکثر متعدد مواقع کے لئے ہوتے ہیں" جہاں تک مجھے یاد ہے۔ یہی آپ کے الفاظ تھے۔ پھر فرمایا گیارہ بجکر ۸ منٹ تھے۔ جو مجھے آپ کے آنے کی اطلاع ملی۔ غرضیکہ کبھی آپ ان سے گفتگو کرنے لگتے۔ ویسے تمام راستہ متعدد دعائیں بار بار پڑھتے رہے۔ ایک دو دعاؤں کو بہت ہی کثرت سے بار بار پڑھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہامی شعر کو بھی قریباً تمام راستہ بار بار پڑھتے رہے ۔ سے

بر مقام فلک شدہ یارب
گر امید دہم مدار عجب

اس روز سیدی ماموں جان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو دو متضاد رنگوں میں زیادہ نمایاں اور واضح میں نے دیکھا اور محسوس کیا۔ ایک طرف آپ کی حرکات اور طرز کلام بشرے کے آثار اور نگاہوں سے بالکل ایک معصوم بچہ کی طرح نظر آتے تھے۔ یہ چیز صرف خدا تعالیٰ کے انبیاء رسولوں اور اس کے برگزیدہ بندوں کے لئے ہی مخصوص ہے کم از کم میں نے اسے اس رنگ میں سمجھا اور دوسری جانب وہی کمزور نحیف جسم استقلال و تحمل کی چٹان جس پر کوئی حادثہ اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ نگاہوں میں اولوالعزمی کی کامل تشریح۔ انہیں نظروں اور بشرے پر وہ عزم ہویدا جو پہاڑوں سے ٹکرائے تو انکو ریزہ ریزہ کر دے۔

پورے تین بجے جس وقت ہم لاہور میں داخل ہوئے۔ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ یہ وہی لاہور ہے۔ جہاں کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی وہاں ایک ہو کا عالم طاری تھا سنسان سڑکیں ویران گھر۔ تمام فضائے لاہور پر ایک سکوت و جمود طاری تھا۔ آج جبکہ ان واقعات کو گذرے اور ہمیں اپنے پیارے مرکز سے جدا ہوئے ایک سال گذر چکا ہے مگر وہ گھڑیاں [illegible]

کیونکر اسکی یاد میں گذری ہیں۔ وہ علیم و خبیر خدا ہی جانتا ہے یا وہ دل جو اپنی دھڑکنوں میں یہ غم جدائی چھپائے ہوئے ہیں ایک وہ دن کہ ہمیں چند روزہ جدائی بھی اس دیار محبوب کی گوارا نہ تھی یا آج کتنے طویل عرصہ کو ہم گوارا کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کتنی مدت گذر چکی ہے کہ ہم محروم نظارہ ہیں کتنی طویل "تلخ ساعتیں" گذر چکی ہیں کہ ہم اس دارالامان کی جان نواز، نور پاش اور وجہ تسکین و راحت ان پاکیزہ فضاؤں سے محروم ہو چکے ہیں ہم تو اہل وفا ہیں اے قادیان! اے ارض محترم!! اے دیار محبوب!!! پھر ہم تیری جدائی کو کیونکر گوارا کر سکتے تھے کیونکر تجھ سے کنارہ کر سکتے تھے۔ کس کسی قیمت پر بھی تجھے چھوڑ سکتے تھے؟ تیری سرزمین ہم سے ہر قربانی کا مطالبہ کر سکتی تھی۔ اور ہم تیار تھے ہر قربانی کے لئے کہ تجھ میں ہمارا گنج بے بہا مدفون تھا تیری کائنات کے ذرے ذرے میں مشک بوئے نبوت بسی تھی۔ تجھ سے ہمارا وقار منسوب تھا۔ غرضیکہ تو ہر رنگ میں ہمیں عزیز تھا۔ لیکن تجھ سے کہیں عزیز فرمان الٰہی تھا۔ تو اسی لئے عزیز تھا کہ تجھے محبوب حقیقی نے عزیز بنایا تھا اس مشیت ایزدی پر ہم مجبور تھے جس کی اس تقدیر پر راضی بہ رضا ہو کر تجھے چھوڑ دیا۔ تیری جدائی ہمیں آج بھی بیتاب و بیقرار کئے ہے دل آج بھی اس حادثہ غم سے ملول و محزون ہیں۔ لیکن منشائے الٰہی کی تفسیر پر ہیں گم۔ سروں میں آج بھی سودائے غم جدائی ہے مگر بحکم خدا سامنے تسلیم و خم۔ نگاہیں آج بھی تیری جدائی میں جل رہی ہیں لیکن اپنے اس قادر خدا کے در رحمت اور باب اجابت کی جانب لگی ہوئی ہیں۔

اے ہمارے دردوں والے ہمارے قادر خدا تو اپنی نصرت و تائید کو جلدی کر! ہم اپنی جنت سے ایک اجنبی دنیا کی طرف دھکیل دیئے گئے ہیں۔ ہم تو تیری ہی پناہ میں آ چکے تھے۔ تجھے ہی سونپ دیئے گئے تھے اپنے سایہ لطف و کرم کے خوگروں کو چھوڑ نہ دینا کہ بالآخر ہم تیرے ہیں اور تو ہی ہمارا ہے اگر یہ ہماری شامت اعمال سے ہے تو تو اپنی شان کریمی غفاری سے کام لے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہم تو بالکل ہی کمزور ہیں۔ لیکن تو ہماری کمزوریوں پر نگاہ نہ کر بلکہ اپنی نظر عنایت کی ہمہ گیر وسعتوں سے کام لے۔ اے ہمارے رب! تو ہماری سب کمزوریوں کو دور فرما۔ تو ان راہوں پر خود ہماری راہبری فرما۔ جن پر چل کر ہم تجھ تک پہنچ سکیں۔ تجھے پاسکیں تیرے فضلوں کے وارث بنیں!!!

اے ہمارے رب جیسا کہ یہ ہجرت بھی لازمی تھی یہ تقدیر بھی مبرم تھی لیکن تیری وہ بشارتیں بھی اٹل ہیں۔ جو تو نے اپنے مسیح کو دیں تو پھر اے رحیم و کریم اے قادر خدا تو اپنے فضل و رحم اپنی قدرت سے اس عرصہ کو مختصر سے مختصر بنادے اور ان گھڑیوں کو جلدی لے آ کہ ہم بانیل و مرام مظفر و منصور اپنے پیارے مرکز کی طرف لوٹیں۔ تیرے دین کے ہر غلبہ اور اسکی شاندار فتح کے ساتھ۔ اے رب الافواج تو جلد اپنی بشارتوں کو پورا کر! اور جلد اپنی نصرت و تائید اور "فتح و ظفر" کو بھیج!!!

یا رب العلمین! یا ارحم الراحمین

نتیجہ امتحان جماعت چہارم و سپیشل کلاس جامعہ احمدیہ

مجلس تعلیم کے زیر اہتمام طلبہ چہارم مدرسہ احمدیہ و طلبہ سپیشل کلاس جامعہ احمدیہ کا سالانہ امتحان ہوا۔ محترم سیکرٹری صاحب مجلس تعلیم لاہور نے اطلاع دی ہے کہ اس امتحان کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام طالب علم	کامیاب یا کمپارٹمنٹ	حل کردہ نمبر
۱	محمد شفیع احمد صاحب اشرف	کامیاب	۵۲۸ / ۸۰۰
۲	محمد یعقوب صاحب امجد	″	۴۹۸
۳	عبدالرشید صاحب ارشد	″	۴۷۵
۴	عبدالکریم صاحب کالا گڑھی	″	۴۵۴
۵	عبدالشکور صاحب سیوڑ	″	۴۴۳
۶	شریف احمد صاحب مبشر	″	۴۴۳
۷	سید شاہ احمد صاحب	″	۴۳۷
۸	بشیرالدین صاحب احمد	″	۳۹۱
۹	نذیر احمد صاحب اٹھوال	″	۳۷۱
۱۰	نور احمد منیر صاحب	″	۳۴۲
۱۱	قاضی مبارک احمد صاحب	″	۳۴۱
۱۲	ناصر محمد اکبر صاحب	″	۳۴۰
۱۳	محمد صدیق صاحب سلیم	″	۳۳۱
۱۴	فضل عمر صاحب	″	۳۷۹
۱۵	علی محمد صاحب نجم	″	۲۷۸
۱۶	عبدالسلام صاحب ظافر	کمپارٹمنٹ	حدیث میں دوبارہ امتحان ہوگا
۱۷	قریشی فصیح الدین صاحب	″	″
۱۸	ناصر احمد صاحب	″	″
۱۹	عبداللطیف صاحب	″	نحو میں دوبارہ امتحان ہوگا

کامیاب طلبہ کو مبارک ہو۔ انہیں چاہیئے کہ مولوی فاضل کی مقررہ کتب حاصل کر کے جامعہ کھلنے پر ۲۶ ستمبر ۱۹۴۸ء کو درجہ اولیٰ میں حاضر ہو جائیں۔ باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

ہمارا ایمان خدا تعالیٰ کے وعدوں سے وابستہ ہے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

"کم سے کم... ہماری جماعت کے ہر بالغ فرد کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد اس بات کا پختہ عہد کر لینا چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد وصیت کر دے۔ کیونکہ وصیت کا سوال روپیہ کے لئے بھی ہمارے لئے ضروری ہے اور اسلئے بھی ضروری ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ قادیان کے چھٹ جانے اور مقبرہ بہشتی کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے اب اس جماعت کا تعلق اخلاص مقبرہ سے اس قسم کا نہیں ہو سکتا۔ جس قسم کا پہلے تھا۔ ہم نے اپنے مخالف کو جواب دینا ہے اور اسے بتانا ہے۔ کہ ہمارا ایمان ان چیزوں سے وابستہ نہیں۔ ایمان خدا تعالیٰ کے وعدوں سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ کسی خاص خطہ سے پورے ہوں یہ چیز ان کے پورا ہونے کی ایک ظاہری علامت تو ہے مگر باوجود اسکے کہ یہ ظاہر علامت کچھ عرصہ کیلئے مٹ جائے یا کمزور

اعلان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

کمرشل کلرک سگنیلرز اور اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹروں کی غیر مستقل آسامیوں کے لئے ریلوے کے ۴۰ سال سے کم عمر کے ریٹائرڈ ملازموں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ تنخواہ ۱۰۴ روپے ماہوار دی جائے گی۔ تجربہ کے مطابق ۶۰۔۔ ۵/۲ ۔۔ ۵۰ ۔ ۲½ ۔۔ ۴۰ کے سکیل میں تنخواہ ۱۰۴ سے زیادہ بھی دی جا سکتی ہے۔ دیگر الاؤنس اور غلہ اناج وغیرہ کی رعائتیں جو قوانین کے ماتحت عام طور پر دیجاتی ہیں اس کے علاوہ ہیں۔ تمام درخواستیں سرٹیفکٹس کی نقول کے ساتھ جن میں عمر اور تجربہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ جنرل منیجر (پرسنل) این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے نام ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء تک پہنچ جانی چاہئیں

ڈپٹی جنرل منیجر (پرسنل)

لاہور میں مندرجہ ذیل سہولتیں

تحریک جدید کی ایجنسی کے ذریعہ آپکو بہم پہنچائی جاسکتی ہیں

۱۔ آپ کا مال اچھی قیمتوں پر بکوایا جاسکتا ہے

۲۔ آپ کو یہاں سے ہر مال سپلائی کیا جاسکتا ہے

۳۔ مقامی و بیرونی انگریزی و اردو اخبارات میں آپ کے مال کے اور آپ کی فرم کے اخبارات کے شائع شدہ نرخوں پر اشتہارات شائع کرائے جاسکتے ہیں:۔

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی۔ جودھامل بلڈنگ لاہور

کراچی ۳ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے نائب تعلیمی مشیر کل دہلی روانہ ہوگئے وہ ہندوستان کی ۶۰ کے قریب لائبریریوں سے پاکستان کے حصہ کی کتابیں حاصل کرنے پر حکومت ہند کے حکام سے گفتگو کریں گے۔

عظیم الشان و بےنظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ عظیم الشان کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔ انگریزی زبان میں کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ناجائز برآمد کو روکنے کے لئے سرحدی پولیس میں اضافہ

کراچی ۳ ستمبر۔ حکومت سندھ نے پولیس کی اس جمعیت میں اضافہ کا فیصلہ کیا ہے۔ جو سرحدوں کے پار اناج اور دوسری اشیاء کی برآمد کی روک تھام کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ سول سپلائی پولیس کے محکمہ کو مطلوبہ افراد مہیا کرنے پر آمادہ کر لیا ہے

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین صاحب بہادر ضلع کیمل پور

کرم خان ولد میر عالم پٹھان ساکنہ خمگوانی۔ تحصیل اٹک۔

بنام:۔ گیان چند۔ ملک رام۔ پیسران آسانند۔ میگھراج ولد بھوانی داس اقوام اروڑہ سکنہ حضرو تحصیل اٹک حال نامعلوم۔ مدعا علیہان

نوٹس بنام:۔ گیان چند۔ میگھراج وغیرہ مدعا علیہان

مقدمہ عنوان بالا میں مسئول علیہم کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے جاچکے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہورہی ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی نامعلوم جگہ پر چلے گئے ہیں۔ لہذا ان کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ روزانہ اخبار ہذا الفضل لاہور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مسئول علیہم مذکوری بتقررہ ۱۰/۹/۴۸ حاضر عدالت ہذا ہوکر اصالتاً۔ وکالتاً یا مختیارتاً پیروی مقدمہ ہذا کی نہ کی۔ تو ان کے خلاف یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اور ان کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا۔

آج بدستخط ہمارے ومہر عدالت کے جاری ہوا۔ مبلغ -/۲/۱۰ مورخہ ۲۷/۷/۴۸ کو نمبر ۳۱۹ پر جمع ہوئے

مہر عدالت — دستخط حاکم۔

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر ضلع کیمل پور

عبدالجبار ولد غلام رسول قوم میر سکنہ حضرو — سائل

بنام:۔ دیوانچند ولد لکھی داس قوم اروڑہ سکنہ حضرو حال مشرقی پنجاب نامعلوم۔ — مسئول علیہ

نوٹس بنام:۔ دیوان چند۔ مسئول علیہ۔

مقدمہ عنوان بالا میں سمنات کی تعمیل نہیں ہورہی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسئول علیہ کسی نامعلوم جگہ پر روپوش ہے۔ لہذا اس کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ "روزنامہ الفضل لاہور" جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مورخہ ۱۰/۹/۴۸ اکو مسئول علیہ مذکور نے اصالتاً وکالتاً یا مختارتاً پیروی مقدمہ ہذا کی نہ کی تو اس کے خلاف یکطرفہ کاروائی کی جائے گی۔ اور اس کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا

تحریر ۲۳/۸/۴۸۔ آج بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔ مورخہ ۲۴/۷/۴۸ مبلغ -/۲/۱۰ روپیہ نمبر A — ۳۱۶ پر جمع ہوئے۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

تعاونی کمیٹی کے متعلق ضروری اعلان

میں نے قادیان میں اپنے انتظام میں تعاونی کمیٹی شروع کر رکھی تھی۔ جس میں بعض حصہ داروں کا قرعہ نکل چکا تھا اور بعض کا نکلنے والا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ فسادات کی وجہ سے اس کمیٹی کا کام کچھ عرصہ سے بند ہے۔ لیکن میں اسے پھر جاری کرنا چاہتی ہوں۔ تاکہ سب حصہ داروں کو ان کا حق پہنچ جائے۔ پس جملہ حصہ داروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے حساب سے مجھے اطلاع دیں۔ تاکہ دوبارہ کام شروع کیا جاسکے۔ کمیٹیاں ۲ دو تھیں۔ ایک جس کا حساب ستمبر ۱۹۴۷ء کو بند ہونا تھا۔ اور ایک ابھی جاری تھی دونوں کا علیحدہ علیحدہ حساب آنا چاہیئے۔

بیگم مرزا شریف احمد رتن باغ۔ لاہور ۳۱ھ

نمبر مقدمہ ۶۹

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر۔ ضلع کیمل پور

فقیر محمد ولد ملکو ذات ملیار۔ سکنہ اخلاص تحصیل پنڈی گھیب۔ مدعی

بنام:۔ نند رام و سرجیون شاہ ولد لکھی شاہ سکنہ اخلاص۔ حال نامعلوم۔ مدعا علیہان

نوٹس بنام:۔ نند رام و سرجیون شاہ۔ مدعا علیہان

مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہان کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے جاچکے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہورہی ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ مشرقی پنجاب میں کسی نامعلوم جگہ چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا اس کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ روزانہ اخبار الفضل۔ لاہور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہان نے بتقررہ ۱۰/۹/۴۸ اصالتاً وکالتاً یا مختیارتاً پیروی مقدمہ ہذا کی نہ کی تو ان کے خلاف یکطرفہ کاروائی کی جائے گی۔ اور ان کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا۔ تحریر ۲۵/۸/۴۸

مورخہ ۲/۷/۴۸ کو مبلغ -/۲/۱۰ روپیہ نمبر A — ۲۴۲ پر جمع ہوئے

آج بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

بیت المقدس میں خناق کی وبا

یروشلم ۳ ستمبر۔ بیت المقدس میں خناق کا مرض عام وبائی صورت میں پھیل رہا ہے۔ چنانچہ وبا کو روکنے کے لئے دس سال سے کم عمر کے تمام بچوں کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں (اسٹار)

برما کے وزیر اعظم اپنا استعفیٰ واپس لے رہے ہیں

رنگون ۳ ستمبر۔ برما کے وزیر اعظم تھاکن نو کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنا استعفیٰ واپس لے لینگے اور برما پارلیمنٹ کے موجودہ سیشن میں وزارت میں مزید توسیع کے طور پر بعض نئے وزراء کے نام پیش کرینگے۔ (اسٹار)

برما کیلئے گورکھا فوجیں

لندن ۳ ستمبر۔ ایک مشہور برمی کے جو آج ہی رنگون سے پہنچا ہے حوالہ سے اخبار ڈیلی میل کے نامہ نگار مقیم کلکتہ نے بیان کیا ہے کہ ہندی فوج کے گورکھا سپاہیوں کے رنگون پہنچنے کی توقع کی جا رہی ہے۔

کم از کم چار بٹالین وہاں جائینگی۔ وہ سرکاری طور پر ہندی فوج کی حیثیت سے وہاں جا رہی ہیں۔ لیکن انہیں برما کو "مستعار" دیا گیا ہے اس شخص نے اطلاع دی ہے کہ حال ہی ہند اور برما کی حکومتوں کے درمیان جو سودا ہوا ہے۔ یہ اس کا ایک حصہ ہے۔ اس سودے میں برما اپنے اس قانون میں تبدیلی پیدا کرنے پر تیار ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے برما میں ہندی مالکان زمین پر بہت برا اثر پڑتا۔ تھاکن نو کی حکومت ہندوستان کے تجارتی مفادات کو بھی بہت سی مراعات دیگی (اسٹار)

فالتو گندم کے حصول کیلئے اختیارات

لاہور ۳ ستمبر محکمہ تعلقات عامہ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ملتان نے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر فوڈ گرین انسپکٹروں۔ تحصیلداروں۔ نائب تحصیلداروں اسسٹنٹ رجسٹراروں اور کواپریٹو سوسائٹیوں کے انسپکٹروں کو جو گندم خریدنے کے کام پر مامور ہیں نیز اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس اور اس سے اوپر کے افسروں کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ فالتو گندم کے حصول کے سلسلے میں کسی عمارت۔ گھر یا دوکان میں داخل ہوں۔ اور تلاشی لیں۔ وہ ہر قسم کے حسابات کا معائنہ بھی کر سکتے ہیں۔

عربوں کو اتحادی قوموں کی انجمن پر قطعاً اعتماد نہیں

جنگ ہی مسئلہ فلسطین کا واحد اور آخری حل ہے

(عراق کے وزیر دفاع کا اعلان)

بغداد ۳ ستمبر۔ عراق کے وزیر دفاع نے ایک پریس ملاقات کے دوران میں اعلان کیا ہے۔ کہ مجھے اتحادی قوموں کی انجمن پر قطعاً اعتماد نہیں ہے۔ عرب اگر اپنے حقوق کی حفاظت چاہتے ہیں۔ تو انہیں اپنی مداخلت آپ ہی کرنی پڑیگی۔ فلسطین کو بچانے کی ایک ہی صورت ہے اور یہ کہ فلسطین میں دوبارہ لڑائی شروع کر دی جائے عراقی اور شرق اردن کی افواج کا ایک ہی کمان کے ماتحت متحد ہو جانا۔ آخری فتح کے حصول کے حق میں ایک نیک فال ہے۔ اور نہایت ہی مناسب قدم۔

بیان کے آخر میں آپ نے بتایا عرب پناہ گزینوں کا واپس اپنے گھروں میں جا کر آباد ہونا فی الحال عربوں کے مفاد کے سراسر خلاف ہے۔ ان کا واپس جا کر اپنے آپ کو یہودی اقتدار کے حوالے کر دینا کسی صورت میں محفوظ خیال نہیں کیا جا سکتا (اسٹار)

مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم اور مولوی روشن دین صاحب کے اعزاز میں دفتر وکیل التبشیر کیطرف سے الوداعی پارٹی

آج ۵ بجے شام دفتر وکیل التبشیر کیطرف سے مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم اور مکرم مولوی روشن دین صاحب مولوی فاضل کے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا چائے نوشی کے بعد مکرم و محترم جناب فضل الرحمٰن صاحب حکیم وکیل التبشیر نے اسباب کا اعلان کرتے ہوئے کہ مکرم مولوی عبد القادر صاحب ضیغم تبلیغ اسلام کے سلسلے میں ارجنٹائن اور مولوی روشن دین صاحب مسقط تشریف لیجا رہے ہیں۔ بتایا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین کی ہدایات کے ماتحت اسوقت پاکستان سے باہر اطراف و اکناف عالم میں ۲۴ مبلغین احمدیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لائے ہوئے پیغام پھیلا کر دنیا کو اسلام کی طرف دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں اور ان دو عزیز دیگر روانہ ہونے ہیں کہ جنکے اعزاز میں آج اس الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا ہے یہ تعداد ۲۴ سے بڑھ کر بفضلہ تعالیٰ ۲۶ تک پہنچ جائیگی۔ اس کے بعد آپ نے اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر ہر دو مبلغین کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں بعدہٗ یہ تقریب دعا پر ختم ہوئی۔ مولوی عبد القادر صاحب ضیغم آج صبح کراچی میل سے روانہ ہو جائینگے انشاء اللہ

سمندر پار کے ملکوں کو ٹیلیفون ٹرنک کال

کراچی ۳ ستمبر یکم ستمبر ۱۹۴۸ء سے یورپی ملکوں (بلجیئم۔ فرانس۔ لکسمبرگ۔ ہالینڈ اور سوئٹزرلینڈ) کو ٹیلیفون ٹرنک کال کی جا سکے گی۔ کال کا محصول وہی ہوگا جو برطانیہ کو کال کرنے کا ہے البتہ اس کے علاوہ حسب ذیل علاقہ واری محصول بھی لیا جائے گا:۔

۱۔ بلجیئم۔ فرانس، لکسمبرگ اور ہالینڈ پہلے تین منٹ ۴ روپیہ بعد کا ہر منٹ ۱/۴ روپیہ

۲۔ سوئٹزرلینڈ۔ پہلے تین منٹ ۸ روپیہ بعد کا ہر منٹ ۲/۱/۱ روپیہ

مصر میں یہودیوں کی سرگرمیاں

قاہرہ ۳ ستمبر۔ آج ایک عرب لیگ کے افسر نے بیان کیا کہ مصر میں جو ۵۰۰ یہودی نظر بند ہیں۔ ان میں سے ۳۰۰ پر فلسطین کے سلسلہ میں اشتراکی سرگرمیاں کرنے کا الزام ہے۔ دوسرے نظر بندوں میں وہ صیہونی بھی شامل ہیں جو مصر میں بلا پرمٹ داخل ہوئے تھے۔ یا وہ لوگ ہیں جو حکومت کے خلاف مزید رساں سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ (اسٹار)

عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا جلسہ

قاہرہ ۳ ستمبر۔ عرب لیگ کے ایک اعلیٰ افسر نے آج اعلان کیا کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا جلد ہی اجلاس منعقد ہوگا۔

اس اجلاس میں عرب کمان کو مشترک کرنے کے مذاکرات پر نظر ثانی کے بعد فیصلہ دیا جائے گا۔ خارجی پالیسی میں اشتراک عمل کرنے اور فلسطین کی جنگ جاری ہونے کی صورت میں اقتصادی وسائل کو مجتمع کرنے کے ذرائع معلوم کئے جائینگے

ڈسٹرکٹ جج ہندی کے امتحان میں

سلیم (مدراس) ۳ ستمبر۔ ہندی زبان کے مختلف امتحانوں میں جو ۱۶۴ امیدوار بیٹھے ہیں۔ ان میں سے ایک سلیم کا ڈسٹرکٹ اور سیشن جج بھی ہے۔ اس کی عمر ۴۷ سال ہے (اسٹار)

فلسطین اور سوڈان کے مسائل

پارلیمنٹری کانفرنس کے ایجنڈے پر

قاہرہ ۳ ستمبر ہیکل پاشا نے یہاں اسباب کا انکشاف کیا ہے کہ فلسطین اور سوڈان کے مسائل بین الاقوامی پارلیمنٹری کانگرس کے اجلاس میں اٹھائے جائینگے یہ کانفرنس روم میں منعقد ہو رہی ہے۔

برما پارلیمنٹ کے ۱۴ ممبر زیر حراست ہیں

رنگون ۳ ستمبر۔ برما پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ آجکل پارلیمنٹ کے ۱۴۔ اراکین حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں زیر حراست ہیں یہ تمام ممبران ان دہشت پسند گروہوں کا تعلق رکھتے ہیں۔ جو اس قسم کی تخریبی کاروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں (اسٹار)

بلغاریہ میں اراکین پارلیمنٹ کی گرفتاری

صوفیہ ۳ ستمبر۔ بلغاریہ کی پارلیمنٹ کے چھ اراکین کو حکومت کے خلاف تخریبی کاروائیوں میں حصہ لینے کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا ہے (اسٹار)

جاپانیوں کا مطالبہ غیر ملکی فوجوں کا انخلا

ٹوکیو ۳ ستمبر۔ جاپانی اشتراکی پارٹی نے ہتھیار ڈالنے کی تیسری سالگرہ کے موقعہ پر جلد ہی معاہدہ امن مرتب کرنے اور قابض ملکوں کی فوجوں کے انخلا کا مطالبہ کیا تاکہ جاپان "کلی طور پر آزاد" ہو سکے۔

پارٹی نے جاپان کو غیر ملکی فوجوں کے لئے اڈہ بنانے کی اسکیموں کی مذمت کی۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ "جو جزائر قومی اور تاریخی طور سے" جاپان کے ہیں انہیں جاپان کو واپس دیا جائے۔

اخبار "نپن ٹائمز" نے جاپانیوں کی حکومت کرنے کی اہلیت پر شک کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ قدیمی جمہوری ملکوں کے مقابلہ میں جاپان نے بہت معمولی قسم کی ابتدا کی ہے۔

(اسٹار)

۹۴۹۹۔ ایکڑ اراضی کی برآمدگی

لاہور ۳ ستمبر۔ محکمہ تعلقات عامہ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ مغربی پنجاب میں زمینوں کی تقسیم کی جانچ پڑتال کرنے والی کمیٹی نے شیخوپورہ۔ لاہور۔ گوجرانوالہ اور گجرات کے اضلاع کا دورہ کر کے ۱۵ اگست ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے پندھواڑے میں ۹۴۹۹ ایکڑ زمین برآمد کی۔ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کمیٹی کے کام میں کافی رکاوٹ پیدا ہوئی۔ کیونکہ بہت سے دیہات تک رسائی ممکن نہیں رہی تھی۔

مصر عرب مہاجرین کیلئے چاول اور چینی روانہ کر رہا ہے

قاہرہ ۳ ستمبر۔ مصر فلسطین کے عرب مہاجرین کے لئے کثیر تعداد میں چاول اور چینی بلاقیمت مہیا کر رہا ہے ۱۵۰۰ ٹن سامان خوراک بذریعہ ریل روانہ کیا جا چکا ہے